بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن مجید کے الفاظ اور انداز بیان میں تدبر-12

اس عظیم مہینے میں قرآن مجید کے پیارے الفاظ اور خوبصورت انداز بیان پر غور و فکر کا درس جاری ہے۔

پچھلے درس میں والدین کے لفظ کے تعلق سے چند باتیں کی تھیں آج کے درس میں جہاں پر رکے تھے وہیں سے درس کا آغاز کرتے ہیں اور قرآن مجید کی بعض پیاری آیتوں میں غور وفکر کرتے ان سوالات کے جوابات دینے کی کوشش کرتے ہیں: والدین کون ہیں؟ دین اسلام میں والدین کا کیا مقام ہے؟ والدین کے ساتھ احسان کیوں، اور کیسے کیا جاتا ہے؟ کتنا کیا جاتا ہے؟ اور کب تک کیا جاتا ہے؟ احسان ہوتا کیا ہے اور یہ لفظ کیوں بیان ہوا ہے؟

احسان کیا ہوتا ہے؟ اور یہ لفظ کہاں سے آیا ہے اور والدین کے ساتھ کیوں بیان ہوا ہے؟

احسان کا لفظ حسن وجمال سے لیا گیا ہے اور یہ أَحْسَنَ کا صیغہ مبالغہ ہے أَحْسَنَ يُحْسِنُ إحساناً، اور اصل مکمل جملہ یہ ہے أحسنوا بالوالدين إحسانا، یعنی والدین کے ساتھ ہر وقت، ہر معاملے میں، ہر جگہ پر، ہمیشہ سب سے بہترین طریقے سے حسن وجمال کی انتہا سے پیش آؤ۔

والدین کے ساتھ احسان کیسے کیا جاتا ہے اسکی کیا اہمیت ہے اور کیا درجہ ہے؟ کب کیا جاتا ہے؟ اولاد میں سے کس کی ذمہ داری ہے؟ ان تمام سوالات کے جوابات اور اس سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے اس پیارے فرمان میں موجود ہیں:

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۚ إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِندَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُل لَّهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُل لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ﴿٢٣﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُل رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ﴿٢٤﴾﴾ [الإسراء: 23-24]

پہلے اسکی اہمیت اور درجہ بیان فرمایا ہے:

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا

والدین کا حق اتنا عظیم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے والدین کے حق کو اپنے حق کے ساتھ جوڑ دیا ہے: اللہ تعالی کا حق: أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ۔ توحید عبادت کا حق۔ اور والدین کا حق احسان کا ہے، اور جب تک والدین کے ساتھ احسان کا حق ادا نہیں ہوتا اس وقت تک اللہ تعالیٰ کی توحید عبادت کا حق بھی ادا نہیں ہو سکتا کیونکہ والدین کے ساتھ احسان اور حسن سلوک عبادت ہے، اللہ تعالی نے یہ فیصلہ کر دیا ہے۔ اسی لیے فرمایا:

وَقَضَىٰ رَبُّكَ ۔

پھر اولاد میں سے کس کی زیادہ ذمہ داری ہے؟

عِندَكَ: بیٹوں کی۔

احسان کب کیا جاتا ہے؟

ہمیشہ اور بالخصوص بڑھاپے کی حالت میں:

إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِندَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا

احسان کیسے کیا جاتا ہے؟

﴿... فَلَا تَقُل لَّهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُل لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ﴿٢٣﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُل رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ﴿٢٤﴾﴾ [الإسراء: 23-24]

سب سے پہلے اولاد اور بالخصوص بیٹے یہ جان لیں کہ کیا نہیں کہنا: فَلَا تَقُل لَّهُمَا أُفٍّ

پھر یہ جان لیں کہ کیا نہیں کرنا: وَلَا تَنْهَرْهُمَا

پھر یہ جان لیں کہ کیا کہنا ہے: وَقُل لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا

پھر یہ جان لیں کہ کیا کرنا ہے: وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ

اور سب سے آخر میں سب سے اہم بات کہ ہمیشہ ان کے لیے دعا کرتے رہنا ہے: وَقُل رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ۔

والدین کے ساتھ کتنا احسان ہونا چاہیے؟

اسکی کوئی حد نہیں ہے لیکن تھوڑی کمی کی بھی گنجائش نہیں ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا

پھر مجھے منہیات کا ذکر فرمایا:

لا تجعل يدك مغلولة إلى عنقك

لا تقتلوا أولادكم

لا تقربوا الزنا

لا تقتلوا النفس التي حرم الله إلا بالحق

لا تقربوا مال اليتيم ...

سبحان اللہ ذرا غور کریں کہ شرک سے منع کرنے سے ابتدا ہوئی اور والدین کے لفظ کو چھوڑ کر تمام چیزوں میں نہی کا صیغہ ہے یعنی منع کیا گیا ہے سوائے والدین کے ساتھ معاملے کی یہاں تک کہ اولاد کو قتل کرنے سے بھی منع فرمایا لا تقتلوا اولادکم، لیکن والدین کے ساتھ ایسا کیوں نہیں ہے کہ بدسلوکی نہ کرو۔

کیونکہ تھوڑی سی بھی بد سلوکی سے احسان باقی نہیں رہتا۔ سبحان اللہ۔ احسان ہمیشہ مکمل ہی ہوتا ہے اس میں تھوڑی سی کمی کی بھی گنجائش نہیں ہو سکتی۔ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم۔ یہ ہے والدین کی حقیقت اور یہ ہے دین اسلام میں والدین کا مقام۔ ابھی اس عظیم مقام میں دو اور چیزیں باقی ہیں:

اگر والدین کافر ہوں تب کیا کریں؟

اور انکے ساتھ یہ احسان کب تک رہتا ہے؟

اِن شاءاللہ تعالی اگلے درس میں ان دو سوالوں کے جوابات دیں گے، اللہ تعالیٰ آسانیاں فرمائے۔

واللہ أعلی وأعلم.

اللہ تعالیٰ ہم سب کو علم نافع اور عمل صالح کی توفیق عطا فرمائے قرآن وسنت کو صحیح سمجھنے اور منہج السلف الصالحین پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے، اور والدین کے ساتھ احسان کرنے کا حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے، اور ہر وبا، فتنے اور شر سے محفوظ فرمائے۔

آمین یارب العالمین۔

سبحانك اللهم وبحمدك أشهد أن لا إله إلا أنت أستغفرك وأتوب إليك

یہ رسالہ ڈاکٹر مرتضی بن بخش (حفظہ اللہ) کے آڈیو درس (رمضان اور قرآن-11) سے لیا گیا ہے۔